مناظرہ
رحم و انصاف

مصنفہ

ملک الشعرا جناب مولانا خواجہ محمد الطاف حسین صاحب حالی

پانی پتی

بفرمائش

منشی فضل الدین تاجر کتب قومی لاہور بازار کشمیری

سنہ ۱۸۹۰ ع

مطبوعہ مجتبائی پریس لاہور

قیمت ۱ر

مفید اور دلچسپ کتابیں

حامیان اسلام!

آپکی لائبریری یا کتب خانہ کی الماریوں میں مندرجہ ذیل کتابیں ضرور رہنی چاہئیں کیونکہ یہ کتابیں ہیں جن سے قوم کی حالی
کیطرف عوام الناس کی توجہ دلائی گئی ہے۔ یہ کتابیں ہیں جنہوں نے مردہ دلوں کے واسطے مسیحائی کا کام کیا ہے۔ یہ کتابیں
ہیں جنہوں نے افسردہ دلوں میں تاثیر کی برقی دوڑائی ہے۔ یہ کتابیں ہیں جو ملکی و قومی اغراض کے واسطے اکسیر کا اثر رکھتی ہیں۔ یہ کتابیں ہیں جنکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم کیا ہیں اور ہمیں کیا ہونا چاہئے۔ زیادہ نہیں تو
ایک کاپی کے لئے ضرور ہی ارشاد ہو۔ قیمت نقد یا بذریعہ ویلیو پی ایبل پارسل۔ وھو ھذا!

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
لیکچر سید احمد خان بہادر		پارہ عم اردو فارسی انگریزی	۱۰/	منقول احمدیہ	[illegible]
لیکچر۔ یہی لکچر ہیں جنہوں نے		سوانح عمری ابو الحسن ... دو پارہ	۲/	مکالمہ فطرت	۵/
...		آب حیات	عہ/	محصنات	۱۲/
...پیدا کری		منتخب الحکایات	۵/	مثنوی حقوق اولاد	۲/
...کے نام		مخمس حسرت	۲/	دیوان و رقعات حسرتی	عہ/
...کی جلد میں شائع		مخمس مجیب	۴/	شفاء الامراض	۸/
...قیمت صرف	عہ	پولیٹیکل مضامین	۱۲/	ہدیہ اقبالیہ	عہ/
حافظ نذیر احمد کے کل لکچر	۱۲/	مسلمانوں کی گذشتہ تعلیم	۸/	مرآۃ العروس۔ سابقہ	۶/
...باش حصہ اول	۶/	مرقع لیلی مجنوں	۸/	" نو ترمیم	۱۰/
" دوم	۸/	گلستان با تصویر	۱۲/	بنات النعش سابقہ	۵/
...ک العزیز اور رجا	عہ/	تشریح الاجسام	۱۴	" نو ترمیم	۸/
منصور اور موہنا	عہ/	واجب الوجود	۱/	نو بہار ادب اردو	۸/
چہار گلزار حالی	۲/	نیرنگ خیال	۵/	اہتمام حجت	۱/
آثار سلف	۲/	افلاس ہند	۳/	نامہ خسرواں	۸/
مسدس سلیم	۴/	لکچر نار	۴/	قواعد فارسی	۴/
رسالہ نور العین	۵/	الآخرۃ	۲/	کاغذات کارروائی عدالت مطالعہ	۸/
مشاہیر نسواں ہر دو حصہ	۱۲/	ابن الوقت	عہ/	" " خورد	۳/
لذت الحیات	۴/	الف لیلہ	عہ/	بحر الجواہر اردو	للعہ/
اسلام کی نبوی برکتیں	۴/	مناجات ہندی	۱۰/	نغمہ راز	۴/

یا فتاح

مناظرہ رحم و انصاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک دن رحم نے انصاف سے جا کر پوچھا
کیا سبب ہے کہ ترا نام ہے دنیا میں بڑا

نیکنامی سے تری سخت تحیر ہے ہمیں
ہاں سنیں ہم بھی کہ ہے کونسی خوبی تجھ میں

دوستی سے تجھے کچھ دوستوں کی کام نہیں
آنکھ میں تیری مروت کا کہیں نام نہیں

اپنے بیگانے ہیں سب تیری نظر میں یکساں
دوست کو فائدہ ہے تجھ سے نہ دشمن کو زیاں

قتل انسان ہمیشہ سے ہے عادت تیری
سیکڑوں چڑھ گئے سولی پہ بدولت تیری

جان اور مال سے نمرود کو کھویا تو نے
اور فرعون کو دریا میں ڈبویا تو نے

فوج راون کی لڑائی میں کھپائی کس نے
آگ لنکا میں سوا تیرے لگائی کس نے

قیدخانوں میں جہاں کے ہے پڑا غل تیرا
جتنے قیدی ہیں تری جان کو دیتے ہیں دعا

تیرے فتوے پہ کروڑوں ہوئے سرتن سے جدا
اور ترے حکم سے لاکھوں ہوئے مسکن سے جدا

لطف سے تیری طبیعت میں ہے کچھ جوش غضب
تجھکو خوردوں پہ شفقت نہ بزرگوں کا ادب

کانپتے آتے ہیں محفل میں تری شاہ و گدا
تجھ سے تھراتے ہیں احباب ہوں یا اہل عدا

جان پہچان کا ساتھی ہے نہ انجان کا دوست
یار ہندو کا ہے تو اور نہ مسلمان کا دوست

نہیں جائز ترے مذہب میں کسی کی ایذا
تیرے نزدیک برابر ہے غلام و آزاد

دم میں تو صحبتِ دیرینہ بھلا دیتا ہے
دوستی خاک میں برسوں کی ملا دیتا ہے

طور برتاؤ کا ہے سب سے نرالا تیرا
تجھ سا روکھا کوئی دنیا میں دیکھا نہ سنا

ہٹ پہ تو اپنی جہاں نام خدا آجائے
باپ کے ہاتھ سے بیٹے کا گلا کٹوائے

اسی کرتوت پہ اے عدل یہ دعوے ہیں تجھے
کہ بنا امن کی دنیا میں ہے قائم تجھ سے

ایک تو ہے کہ یگانوں کے ہیں دل تجھ سے فگار
ایک میں ہوں کہ نہیں غیر بھی مجھ سے بیزار

رحم ہے نام مرا لطف و کرم کام مرا
فیض ویرانہ و آبادی میں ہے عام مرا

حق کے الطاف و عنایت کا بہانہ ہوں میں
خلق کی کام روائی میں یگانہ ہوں میں

میری سرکار میں ہو جاتے ہیں عصیاں قبول
میرے دربار سے جاتے نہیں مجرم بھی ملول

لطف ہے کام سدا اہل خطا پر میرا
ہاتھ اٹھتا نہیں خونی کی سزا پر میرا

غم مرے سامنے شادی سے بدل جاتے ہیں
ہنستے جاتے ہیں جو یہاں روتے ہوئے آتے ہیں

مجرئی شرم و مروت مرے دربار کے ہیں
بخشش و جود ملازم مری سرکار کے ہیں

موج زن ہوتا ہے جب فیض کا میرے قلزم
یاس ہو جاتی ہے انبوہ میں امید کے گم

مصر میں قید سے یوسفؑ کو نکالا میں نے
اور ایوبؑ کے بیڑے کو سنبھالا میں نے

میں ہی اک درد میں بن جاتا ہوں انساں کا شریک
میں نہ ہوتا تو نہ [illegible] دنیا کوئی محتاج کو بھیک

میں ہی دیتا ہوں یتیموں کو دلاسا جا کر
میں ہی لیتا ہوں بُرے حال میں بڈھوں کی خبر

میرے ہی دم سے ہے آدم کا نمونہ باقی
میرے ہی دم سے ہے عالم میں نمودِ بشری

ورنہ انسان کہ ہے جرم و خطا کا پتلا
میں نہ ہوتا تو بھلا اسکا ٹھکانا کیا تھا

بیڑا فرعون کا جب غرق فنا ہوتا تھا
میں وہاں ساحلِ دریا پہ کھڑا روتا تھا

تجھ سے ہوتے اگر اے عدل جہاں میں دو چار
لُٹ گئی ہوتی کبھی کی مرے گلشن کی بہار

جب سُنا رحم سے یہ ولولہ انگیز خطاب
کہا انصاف نے ہو حکم تو دوں اسکا جواب

آپ کی نیکیوں سے کس کو ہے انکار یہاں
کیونکہ ہے فیضِ کرم آپ کا مشہورِ جہاں

مگر اے رحم بُرا ماننے کی بات نہیں
نیکیاں آپکی کر دیں نہ یہ بدنام کہیں

ہم نے مانا کہ مروّت بھی بڑی ہے ایک چیز
پر مروّت کے لئے شرط ہے اے دوست تمیز

کھو دیا جسنے مُروّت کو یہاں عام کیا
اُس کو رسوا کیا اور آپ کو بدنام کیا

ڈول بیٹھے نہیں آفت کے یہ پرکالے ہیں
اس مروّت نے تری سیکڑوں گھر گالے ہیں

دوستوں کو ہے اشارا کہ کسی سے نہ ڈرو
دشمنوں سے یہ مدارا ہے کہ جو چاہو سو کرو

چور چوری سے نہیں ڈرتے بدولت تیری
لئے پھرتی ہے اُچکّوں کو حمایت تیری

جتنے قزّاق ہیں یہاں اُنکا مددگار ہے تو
اور سب ڈاکوؤں کا قافلہ سالار ہے تو

تھا جس مُلک میں سرکار کا جاری فرماں
اُس کو سمجھو ہُوا اب کوئی دن میں ویراں

باپ کا حکم نہیں مانتے فرزند رشید
اور نوکر نہیں دیتے کبھی آقا کو رسید

لڑکے اُستاد کی گھُرکی کو نہیں مانتے کچھ
بدمعاش اہل پولس کو نہیں گردانتے کچھ

اہلکاروں کا کچہری میں جو دیکھو بیوار
سمجھو دیوان عدالت کو ہے اک بازار

پیٹ پکڑے ہوئے وہاں پھرتے ہیں حاجت والے
اور منہ کھولے ہوئے بیٹھے ہیں عدالت والے

نہیں حاکم کی نظر سے اُنہیں خوف مآل
بول کیا لایا ہے اظہار کا پہلا ہے سوال

ہر طرف پیچ میں لال ہیں کچھ چھوٹ رہے
دونوں ہاتھوں سے غرضمندونکو ہیں لوٹ رہے

یوں تو اے رحم تری ذات میں جوہر ہیں بہت
خیر تھوڑی ہے مگر آپ میں اور شر ہیں بہت

ایک رہزن کو جو تو قید سے چھٹواتا ہے
بیسیوں قافلونکو جان سے لٹواتا ہے

باپ کو ہونے نہیں دیتا جو بیٹے سے خفا
بے ادب کہنا اُسے چاہتا ہے تو گویا

مار پر اُٹھنے نہیں دیتا جو اُستاد کا ہاتھ
یہ سلوک اچھے نہیں ہیں ترے شاگرد کے ساتھ

میٹھی باتوں میں تری زہر ہلاہل ہے بھرا
تیرا آغاز تو اچھا ہے پہ انجام بُرا

کاش تو بھی مرے قانون پہ چلتا اے رحم
اپنے اندازہ سے باہر نہ نکلتا اے رحم

بے مروّت ہوں اگر میں تو یہ جوہر ہے مرا
جسکو تو عیب سمجھتا ہے وہ زیور ہے مرا

راستبازی جو سُنی ہو وہ طبیعت ہے مری
اور عدالت جسے کہتے ہیں وہ عادت ہے مری

معتدل نام ہے جس کا وہ مزاج اپنا ہے
بھاگ اُس ملک کے جس ملک میں راج اپنا ہے

میں ہی تھا جس نے کہ ویرانوں کو آباد کیا
میں ہی تھا جس نے کہ اخباروں کو آزاد کیا

حکم سے میرے ہوئی کونسلوں کی ناموری
رائے سے میرے بنیں سلطنتیں جمہوری

کھو دیا میں نے نشاں سلطنتِ شخصی کا
اور دنیا سے غلامی کو مٹا کر چھوڑا

مجلسیں سیکڑوں ملکوں میں بٹھائیں میں نے
راہیں اغلاط سے بچنے کی سُجھائیں میں نے

حکم وہ قانون کسی گھر میں مقیّد نہ رہا
سلطنت نام ہے اب قوم کی پنچایت کا

جس طرح ظلم کا اے رحم روا دار نہیں
میں اسی طرح سے تیرا بھی مددگار نہیں

سر ذرا جس نے اُٹھایا اُسے کھو کر چھوڑا
باپ کی ناؤ کو دریا میں ڈبو کر چھوڑا

حکم عالم میں مرا شرق سے تا غرب ہے عام
جس نے مانا نہ میرا حکم رہا وہ ناکام

رائے کرتی نہیں میری کسی حالت میں خطا
تیر لگتا ہے مرا جا کے نشانہ پہ سدا

میں دکھا دیتا سیاست کی اگر اپنی تلوار
چل نہ سکتا کبھی قابیل کا ہابیل پہ وار

کارفرما ہے جہاں میری عدالت اے رحم
دم نہیں مارتی واں تیری مروت اے رحم

واں تعصب کا پتا اور نہ عداوت کا گذر
نہ قرابت کا نشاں اور نہ محبت کا اثر

حکم جاری ہے جسے دیکھئے آزادی کا
بڑھ کے چلتا نہیں واں شاہ سے لے تا بہ گدا

کجروی مکر سے کتنی ہے بن آئی تو چل
ٹیڑھے ترچھوں کے بل اک آن میں جاتے ہیں نکل

پاکباز و نکو نہیں عہد میں میرے کھٹکا
جو کنوڈے ہیں وہی مجھ سے کھٹکتے ہیں سدا

سات پردوں میں اگر عیب کسی کا ہے چھپا
نہ ہوا آج تو کل ہوگا منظر رسوا

ہیں خطاکار سے دشمن در و دیوار یہاں
بھائی بھائی کے نہیں ہوتے مددگار یہاں

اور اگر عیب سے ہے پاک کسی کا دامن　　غم نہیں اُس کا ہو گر سارا زمانہ دشمن

نہ رعیت کا اُسے خوف نہ کچھ شاہ کا ڈر　　نہ اُسے چور کا خطرہ نہ اُسے ساہو کا ڈر

نہ عدالت میں اُسے ڈر کسی فریادی کا　　اور نہ کچھ غدغہ اخباروں کی آزادی کا

جو ہنرمند ہیں دل اُنکے بڑھاتا میں ہوں　　خوبیاں اُنکی زمانہ میں جتاتا میں ہوں

بے ہنر ہو کسی پیرایہ میں یہاں جلوہ نما　　عہد میں میرے ہنرمند نہیں بن سکتا

یہاں نہ اُستاد کو شاگرد کی اصلاح سے عار　　اور نہ شاگرد کو اپنی غلطی پر اصرار

سنتے جاہل سے ہیں گر فائدہ کی بات حکیم　　مستفیدوں کی طرح کرتے ہیں اُسکو تسلیم

نوکر آقا کی جتاتا ہے اگر کوئی خطا　　بن نہیں آتا کچھ آقا سے ندامت کے سوا

کرنے پاتے نہیں گاہک پہ دکاندار ستم　　جنس یہاں تُل نہیں سکتی کبھی مقدار سے کم

بیل بے وجہ نہیں آر کسی کی کھاتا　　سُدھے منہ گھوڑے پہ چابک نہیں اُٹھنے پاتا

اونچے اونچوں سے یہاں لیتے ہیں محنت پوری　　اور مزدوروں کو دیتے ہیں کھری مزدوری

محنتی ہنستے ہیں یہاں خرم و دلشاد ہیں سب　　خوار پھرتے ہیں وہی جو کہ ہیں آرام طلب

اہل مقدور کو کھٹکا نہیں کچھ چوروں سے　　زورمند آنکھ ملاتے نہیں کمزوروں سے

خوب کو خوب سمجھتے ہیں یہاں زشت کو زشت　　ماپ سے کم نہیں لگتی کہیں تعمیر میں خشت

جھوٹے سچوں کا نہیں بھیس بدلنے پاتے　　دام بازار میں کھوٹے نہیں چلنے پاتے

جس طرف جائیے یہاں امن و اماں کا ہے عمل　　فتنہ سرحد سے میری جاتا ہے کترا کے نکل

جس قلمرو میں کہ جاری نہیں ہیں فرماں
ظلم کے ہاتھ ہیں واں حکم و عمل کی عناں

دوست اللہ کے ہیں ٹھہرتے معتوب واں
اور مسیحا نے واں ہوتے ہیں مصلوب واں

نیک فرزند ہیں واں باپ کے جو حلقہ بگوش
رام لچھمن کی طرح پھرتے ہیں واں خانہ بدوش

واں کہا ہے جنہیں قوم نے اولاد رسول
قوم کے ہاتھ سے ہوتے ہیں وہ پیاسے مقتول

زکریا کی طرح جو ہینگے خدا کے پیارے
اُن کے سر پر ہیں سدا ظلم کے چلتے آرے

زہر سقراط سے ناصح کو پلا دیتے ہیں
اور یوسف سے برادر کو دغا دیتے ہیں

گفتگو ختم پہ انصاف کی جب آ پہنچی
عقل پر کار قضا کا وہاں جا پہنچی

واں جو دیکھا تو ہیں بھائیوں میں کچھ تکرار
اور ہر اک کو بزرگی پہ ہے اپنی اصرار

رحم ادھر عدل سے کہتا ہے کہ تو ہے کیا چیز
اور اُدھر رحم کو ہے عدل سمجھتا ناچیز

عقل نے دونو کی تقریر سُنی ستا پا
کہہ چکے وہ تو یہ سنجیدہ جواب اُنکو دیا

خیر اک کان ہے تم جسکے ہو جوہر دونو
ایک سے ایک ہو تم بہتر و برتر دونو۔

صاف کہتی ہوں سُن اے رحم نہیں اس میں خلاف
تو ہے اک قالب بے روح نہ ہو گر انصاف

اور سُن اے عدل نہیں اس میں تکلف سر مو
گر نہ ہو رحم تو اک دیدۂ بے نور ہے تو

دونو تم خلق کے ہو مایۂ آرام و شکیب
گل و شبنم کی طرح ایک سے ہے ایک کو زیب

سرسری فیصلہ تو یہ ہے اگر تم مانو۔
اور نہیں مانتے گر بات میری تم جانو

ابھی اک نکتہ میں تم دونو کو جھٹلاتی ہوں — لو سنو غور سے میں کہتی ہوں اور جاتی ہوں

فرق اصلا نہیں تم دونو میں لڑتے کیوں ہو — جبکہ تم ایک ہو آپس میں جھگڑتے کیوں ہو

وہی اک شے ہے کہ ہے عدل کہیں نام اُس کا — کہیں مظلوم کی فریاد رسی کام اُس کا

رحم کہلائی جو مظلوم کی فریاد سُنے — عدل ٹھیری جو سزا ظالم پہ رحم کو دیا

وہی شفقت ہے کہ اُستاد کی ہے مار کبھی — اور ماں باپ کی ہو جاتی ہے پُچکار کبھی

وہی شفقت ہے کہ ہے ہمکو کہیں پیار کہیں — وہی جلوہ ہے کہ ہے نور کہیں نار کہیں

کہیں وہ مہر کی صورت میں عیاں ہوتی ہے — اور کہیں قہر کے پردہ میں نہاں ہوتی ہے

کہیں وہ قند مکرر کا مزا دیتی ہے — اور کہیں چاشنی موت چکھا دیتی ہے

یہی شفقت تھی کہ جب اُس نے سمجھایا انجام — شیخ فاروقؓ نے بیٹے کا کیا کام تمام

یہی شفقت تھی کہ جب ہو گیا بیجان پسر — ایک برچھی سی لگی باپ کے دل میں آکر

یہی شفقت ہے کہ زخمی کہیں کرواتی ہے — یہی شفقت ہے کہ پھر زخم کو بھرواتی ہے

رحم اور عدل سے جب عقل نے تقریر یہ کی — اور دی ساتھ ہی حالی نے شہادت اُسکی

رہی باقی نہ فریقین کو جائے انکار — چار ناچار کیا یکجہتی کا اقرار

بڑھ کے پھر دونو ملے ایسے کہ تھے گویا ایک
ملکے ہو جائیں کہیں جیسے کہ دو دریا ایک

تمت

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
ضرب الامثل	۲/	فسانۂ آزاد جلد اول	عـکر	تاریخ جلسۂ قیصری	عـہ/
دیوان یاس	عـہ/ ۱/	" " دوم	عـہ/	ناصح العاشقین عرف پند نامۂ شیطان	۲/
جام سرشار	عـہ/ ۴/	" " سوم	عـہ/	طوطا مینا کا جھگڑا دو جلدیں	۱۱/
فسانۂ عجائب	۸/	" " چہارم	عـکر	جواہر فریدی	عـہ/ ۴/
الف لیلہ ہزار داستان	عـہ/ ۴/	توبۃ النصوح نو ترمیم ..	۱۲/	گلزار فریدی	۸/
ترجمہ بہار دانش	۸/	وقفۂ تبلیغات	۹/	مرآۃ العاشقین	عـہ/
وصال یار	۸/	قران جانشین	۲/	فوائد السالکین	۴/
میزان عمل	عـہ/	رسالہ گر	۱/	سراج السالکین	۸/
طریق دولت	عـہ/	فضل الباری اردو پانچ پارے		بڑھاپے کی شادی	۱/
گلدستۂ عیش	۲/	قیمت فی پارہ	عـہ/	قصیدہ الخیانیہ	۶ پائی
چرسیو کی کریا	۱/	حیات سعدی	عـہ/	دادی کا عاشق	۳/
گوہر تفتیش	۸/	تفہیم ارشد	۴/	التجزیہ	۲/
تواریخ کشمیر	عـکر	جنتری مثلث الزاویہ ..	عـہ/ ۲/	الیقین النور ..	۱/
بہر عشق	۴/	جریدۂ عبرت	۲/	ایک عمدہ لکچر اسلامی تصوف پر	۱/
فضیلت	۱۲/	توبۃ المخمورین	۴/	رسالہ خواجہ محمد پارسا رسالہ	۱/
علاق نفیس	عـہ/	شکوۂ ہند	۲/	شرح نقش الفصوص مع تصحیح و بیان	۱/
ظہیر الادب	۴/	رسالہ تعبیر عبارت ..	عـہ/	براہین عزیزیہ	۴/
سیر کشمیر	۵/	پیغام محمدی	عـہ/ ۴/	جواہر صمدیہ	عـہ/
زبانی حساب	۴/	برکات الاسلام	۲/	صحوت الخیال	۸/
رہبر کامل	۵/	مسدس سعید	۲/	دین اسلام ترجمہ تحفۂ اوقات اسلام	۳/
ریزۂ جواہر	۴/	آئینہ سکندری	۸/	ولایت کے انگریزوں کا مفصل حال	۱/
خیر المقال	عـہ/	پانچ سو لطیفے	۸/	مالابد فی الصرف	۸/
درایت الادب اردو	۱۱/	آئینہ سوزاک	عـہ/	تحفۂ بے نظیر دیوان جان فدا پنجابی ترجمہ	۶/
داستان امیر حمزہ	عـہ/	آئینہ روزگار	۸/	جہانگیر	عـہ/
خزینۂ نعت	۴/	انگریزی بول چال ..	۶/	اتالیق	۸/
دیوان ذوق مکمل	عـہ/ ۴/	سوانح عمری ابو الفضل ..	۲/	رسالہ آدمی گر	۸/
خمسہ اقبالیہ	عـہ/ ۴/	سوانح عمری شمس [illegible] ..	۲/	البرٹ بل	۸/
خواب حیرت	عـہ/ ۴/	فصاحت	۲/	اقتضاء فی مسائل جہاد انگریزی	۸/

نام کتاب	قیمت
نماز اور اسکی حقیقت	۴ر
گلدستۂ رعنا	[illegible]
فن انشا	۲ر
مسدس حالی مع ضمیمہ و ترجمۂ انگریزی	۱۲ر
مجالس النسا ہر دو حصہ	۳ر
قصیدہ الضیائیہ پنجابی ترکاتا مفخر موجودات علیہ الصلوٰۃ والسلام مصنفہ حالی	[illegible]
قبالہ راحت	[illegible]
اتالیق دی انشا حصہ اول	۶ر
،، ،، ،، دوم	۴ر
نقشۂ جلوس سواری اکبر یعنی اکبر بادشاہ کی سواری کا نقشہ معہ کل سپاہ اور امرا کے	۴ر
سنگر سیلی	۲ر
مثنوی حب الوطن	۱ر
دلربا۔ ایک نہایت پُراثر اخلاقی ناول دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے	۱ر
رزم بزم	[illegible]
مہابھارت حصہ اول	۱۰ر
،، ،، دوم	۱۲ر
مثنوی برکھا رت	۱ر
لکچر اسلام سر سید احمد خان کا لکچر اسلام	
لکچر نیشنل کانگرس کے خلاف ۲۸ دسمبر ۱۸۸۷ء کو بمقام لکھنؤ دیا گیا	۱ر

نام کتاب	قیمت
لکچر نیشنل کانگرس کے خلاف ۱۴ مارچ کو بمقام میرٹھ دیا گیا۔ اور جس میں بنگالیوں کی چال سے ہر ایک رعایائے قیصری کو آگاہ کیا گیا	۱ر
مثنوی صبح عید۔ تیر و نشتر۔ جذبات کا دریا۔ سچا دردِ دل کی جان۔ علم ادب کا استاد۔ پیاری پیاری زبان گوہر بے بہا جناب مولانا مولوی فیض الحسن مرحوم پروفیسر علم ادب کی نشانی ہے اسکو ایک بار پڑھ لو پھر آپ اسکو کبھی نہیں بھول سکیں گے	۳ر

نام کتاب	قیمت
مراسلات مذہبی	[illegible]
نظم پروین	۲ر

سلسلہ تعلیم الاسلام مصنفہ مولوی حکیم بخش صاحب

نام کتاب	قیمت
قاعدہ اسلام	[illegible]
اسلام کی پہلی کتاب	[illegible]
دوسری	۲ر
تیسری	۳ر
چوتھی	۳ر
پانچویں	[illegible]
چھٹی	۳ر
ساتویں	[illegible]
آٹھویں	۶ر
نویں	۶ر

تازہ مطبوعہ قرآن اور حمائلیں

نام کتاب	قیمت
قرآن شریف مترجم معہ تفسیر جلالین بلا جلد	۱۲ر
،، ،، مجلد	[illegible]
قرآن شریف مترجم حروف قلم تقطیع کلاں بلا جلد	[illegible]
،، ،، مجلد	[illegible]
قرآن شریف مترجم کاغذ حنائی مجلد	[illegible]
،، ،، سفید مجلد	[illegible]
قرآن شریف مترجم ترجمہ شاہ کاغذ سفید بلا جلد	[illegible]
،، ،، مجلد	[illegible]

نام کتاب	قیمت
حمائل مترجم دو ترجمہ تقطیع مقبول بلا جلد	[illegible]
،، ،، مجلد	[illegible]
حمائل مترجم ایک ترجمہ چھوٹی بلا جلد	[illegible]
،، ،، کاغذ ولایتی	[illegible]
حمائل مترجم مطبوعہ صحافی مجلد	[illegible]
،، ،، مطبوعہ احمدی	[illegible]
،، ،، کاغذ حنائی مصری	[illegible]
حمائل شریف معرا چھاپہ مصر مجلد	[illegible]

مثنوی

برکھا رت

مصنفہ

ملک الشعراء جناب مولانا خواجہ محمد الطاف حسین صاحب حالی

پانی پتی

بفرمائش

منشی فضل الدین تاجر کتب قومی لاہور بازار کشمیری

سنہ ۱۸۹۱ء

مطبوعہ مجتبائی پریس لاہور

قیمت ۱/

مفید اور دلچسپ کتابیں

حامیانِ قوم!

اپنے شہر یا گاؤں کے کتب خانہ کی الماریوں میں مندرجہ ذیل کتابیں ضرور ہونی چاہئیں کیونکہ یہ کتابیں ہیں جن سے قوم کی موجودہ حالت کی طرف علماء اسلام کو توجہ دلائی گئی ہے۔ یہ کتابیں ہیں جنہوں نے مرد و عورت کے واسطے مسیحائی کا کام کیا ہے۔ یہ کتابیں ہیں جنہوں نے اسلامی لٹریچر کی ترقی میں روح دوڑائی ہے۔ یہ کتابیں ہیں جو ملکی اور قومی اغراض کے واسطے اکسیر کا اثر رکھتی ہیں۔ یہ کتابیں ہیں جن کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم کیا تھے اور اب کیا ہو گئے ہیں۔ زیادہ نہیں تو ایک ایک کاپی کے لئے ضرور ہی ارشاد ہو۔ قیمت نقد یا بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل۔ وھو ھذا

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
آنریبل سر سید احمد خاں کے کل لکچر۔ یہ وہی لکچر ہیں جنہوں نے ایک فوری جوش کے ساتھ مسلمانوں کے دلوں میں ترقی کی بے چینی پیدا کر دی۔ سید صاحب کے تمام لکچر جو اس وقت تک ہو چکے ہیں سب ایک مجموعی جلد میں شائع کرتے گئے ہیں	عہ	آب حیات	عہ	مثنوی حقوق الوالدین	۲/
		منتخب الحکایات	۵/	دیوان رفعت حسرتی	عہ
		مخمس حسرت	۲/	شفاء الامراض	عہ
		مخمس مجید	۳/	ہدیہ قبالیہ	عہ
		پولیٹیکل مضامین	۱۲/	مرآۃ العروس سابقہ	۱/
		مسلمانوں کی گذشتہ تعلیم ..	۸/	" نو ترمیم ..	۱/
مولانا حافظ نذیر احمد کے کل لکچر	۱۲/	مرقع لیلیٰ مجنوں	۸/	بنات النعش سابقہ ..	۱/
دلکش حصہ اول	۶/	گلستاں بالتصویر	۱۲/	" نو ترمیم	[illegible]
" دوم	۸/	تشریح الاجسام	۱۲/	نو بہار ادب اردو ..	[illegible]
ملک العزیز ورجینا	عہ	واجب الوجود	۱/	اہتمام محبت	[illegible]
منصور اور موہنا	عہ	نیرنگ خیال	۵/	نامہ خسرواں	[illegible]
جہانگیر اعالی	۳/	لکچر عمارہ	۴/	قواعد فارسی	۲/
آثار سلف	۲/	افلاس ہند	۲/	کاغذات کاروائی عدالت کلاں	۸/
مخمس سلیم	۳/	الاخوت	۲/	" " خورد	۳/
رسالہ نور العینین	۵/	این الوقت	عہ	بچوں کا بہار اردو	[illegible]
مشیر النسواں ہر دو حصہ ..	۱۲/	الف لیلہ	عہ	لشکر راز	۳/
لذت الحیات	۳/	مناجات ہندی	۱۰/	ضرب المثل	۲/
اسلام کی دنیوی برکتیں	۳/	مقبول احمدیہ	عہ	دیوان یاس	عہ
پارہ عم اردو فارسی انگریزی	۱۰/	مطالعہ فطرت	۵/	محسنات	عہ
سوانح عمری ابو الحسن ..	۳/	محسنات	۱۲	جام مہر شار	عہ

برکھا رُت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گرمی کی تپش بجھانے والی ... سردی کا پیام لانے والی
قدرت کے عجائبات کی کان ... عارف کے لئے کتاب عرفان
وہ شاخ و درخت کی جوانی + ... وہ مور و ملخ کی زندگانی +
وہ سارے برس کی جان برسات ... وہ کون خدا کی شان برسات
آئی ہے بہت دعاؤں کے بعد ... اور سیکڑوں التجاؤں کے بعد
وہ آئی تو آئی جان میں جان ... سب تھے کوئی دن کے ورنہ مہمان
گرمی سے تڑپ رہے تھے جاندار ... اور دھوپ میں تپ رہے تھے کہسار
بھوبل سے سوا تھا ریگ صحرا ... اور کھول رہا تھا آب دریا
تھی لوٹ سی پڑ رہی چمن میں ... اور آگ سی لگ رہی تھی بن میں

سانڈے تھے بلوں میں منہ چھپائے — اور سانپ رہے تھے چار پائے
تھیں لومڑیاں زباں نکالے — اور لو سے ہرن ہوئے تھے کالے
چیتوں کو نہ تھی شکار کی سُدھ — ہرنوں کو نہ تھی قطار کی سُدھ
تھے تیتر پڑے کچھار میں سست — گھڑیال تھے رود بار میں سست
ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا — بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا
بھینسوں کے لہو نہ تھا بدن میں — اور دودھ نہ تھا گئو کے تھن میں
گھوڑوں کا چھٹا تھا گھاس دانہ — تھا پیاس کا ان پہ تازیانہ
گرمی کا لگا ہوا تھا بھپکا — اور اُتس نکل رہا تھا سب کا
طوفان تھے آندھیوں کے برپا — اُٹھتا تھا بگولے پر بگولا۔
آرے تھے بدن پہ لُو کے چلتے — شعلے تھے زمین سے نکلتے
تھی آگ کا دے رہی ہوا کام — تھا آگ کا نام مُفت بدنام
رستوں میں سوار اور پیدل — سب دھوپ کے ہاتھ سے تھے بیکل
گھوڑوں کے نہ آگے اُٹھتے تھے پانو — ملتی تھی کہیں جو روکھ کی چھانو

تھی سب کی نگاہ سوئے افلاک — پانی کی جگہ برستی تھی خاک
پنکھے سے نکلتی جو ہوا تھی — وہ بادِ سموم سے سوا تھی
بجھتی نہ تھی آتشِ درونی — لگتی تھی ہوا سے آگ دونی
سات آٹھ بجے سے دن چھپے تک — جانداروں پہ دھوپ کی تھی دستک
ٹٹی میں تھا دن گنواتا کوئی — تہ خانہ میں منہ چھپاتا کوئی
بازار پڑے تھے سارے سنسان — آتی تھی نظر نہ شکلِ انساں
چلتی تھی دکان جنکی دن رات — بیٹھے تھے وہ ہات پر دھرے ہات
خلقت کا ہجوم کچھ اگر تھا — یا پیاؤ پہ یا سبیل پر تھا
تھا شہر میں قحط آدمی زاد — سلطان کا اک کنواں تھا آباد
پانی سے تھی سب کی زندگانی — میلا تھا وہیں جہاں تھا پانی
تھیں برف پہ نیتیں لپکتی + — فالودہ پہ رال تھی ٹپکتی +
پھل پھول کی دیکھکر طراوت — پاتے تھے دل و جگر طراوت
کنجڑوں کی وہ بولیاں سہانی — بھر آتا تھا سن کے منہ میں پانی

تھے جو خفقانی اور مراقی | تری سے نہ تھا کچھ اُن میں باقی
کھانے کا نہ تھا اُنہیں مزا کچھ | آٹھ آٹھ پہر نہ تھی غذا کچھ
بن کھائے کئی کئی دن اکثر | رہتے تھے فقط ٹھنڈا ہیوں پر
شب کٹتی تھی ایڑیاں رگڑتے | مر پٹ کے صبح تھی بگڑتے
اور صبح سے شام تک برابر | تھا اَلعَطَش اَلعَطَش زباں پر
بچھونکا ہوا تھا حال بیحال | کملائے ہوئے تھے پھول سے گال
آنکھوں میں تھا اُن کا پیاس سے دم | تھے پانی کو دیکھ کرتے تم تم
ہر بار پکارتے تھے ماں کو | ہونٹوں پہ تھے پپڑے زباں کو
پانی دیا گر کسی نے لا کر | پھر چھوڑتے تھے نہ مُنہ لگا کر
بچے ہی نہ پیاس سے تھے مضطر | تھا حال بڑوں کا اُن سے بدتر
تخصیص تھی کچھ نہ میری تیری | پانی سے نہ تھی کسیکو سیری
کل شام تلک تو تھے یہی طور | پر رات سے ہی سماں ہے کچھ اَور
پُروا کی دُہائی پھر رہی ہے | پچھوا سے خدائی پھر رہی ہے

برسات کا بج رہا ہے ڈنکا ۔ اک شور ہے آسماں پہ برپا
ہے ابر کی فوج آگے آگے ۔ اور پیچھے ہیں دل کے دل ہوا کے
ہیں رنگ برنگ کے رسالے ۔ گورے ہیں کہیں کہیں ہیں کالے
ہے چرخ پہ چھاؤنی سی چھاتی ۔ اک آتی ہے فوج اک جاتی
جاتے ہیں مہم پہ کوئی جانے ۔ ہمراہ ہیں لاکھوں توپ خانے
توپوں کی ہے جیسے باڑ چلتی ۔ چھاتی ہے زمیں کی دہلتی
مینہ کا ہے زمین پہ دڑیڑا ۔ گرمی کا ڈبو دیا ہے بیڑا
بجلی ہے کبھی جو کوند جاتی ۔ آنکھوں میں ہے روشنی سی آتی
گھنگھور گھٹائیں چھا رہی ہیں ۔ جنت کی ہوائیں آ رہی ہیں
کوسوں ہے جدھر نگاہ جاتی ۔ قدرت ہے نظر خدا کی آتی
سورج نے نقاب لی ہے منہ پر ۔ اور دھوپ نے تہ کیا ہے بستر
باغوں نے کیا ہے غسل صحت ۔ کھیتوں کو ملا ہے سبز خلعت
سبزہ سے ہے کوہ و دشت معمور ۔ ہے چار طرف برس رہا نور

ٹیلا ہے نیچے سڑک خود دار
مشکل سے ہیں راہ چلتے رہوار

ہے سنگ و شجر کی ایک وردی
عالم ہے تمام لاجوردی

پھولوں سے پٹے ہوئے ہیں کہسار
دولہا سے بنے ہوئے ہیں اشجار

پانی سے بھرے ہوئے ہیں جل تھل
ہے گونج رہا تمام جنگل

کرتے ہیں پپیہے پیہو پیہو
اور مور جھنگارتے ہیں ہر سو

کوئل کی ہے کوک جی لبھاتی
گویا کہ ہے دل میں چبھی جاتی

مینڈک ہیں جو بولنے پہ آتے
سنسار کو سر پہ ہیں اٹھاتے

حیوان کرم سے حق کے ہیں سیر
پانی میں مگر کچھار میں شیر

زردار ہیں اپنے مال میں مست
قلاش ہیں اپنی کھال میں مست

ابر آیا ہے گھر کے آسماں پر
نغمے ہیں خوشی کے ہر زباں پر

مسجد میں ہے ورد اہل تقویٰ
یارب لنا و لا علینا +

مندر میں ہے ہر کوئی یہ کہتا
کرپا ہوئی تیری میگھ راجا

کرتے ہیں گرو گرو گرنتھی
گاتے ہیں بھجن کبیر پنتھی

جاتا ہے کوئی ملار گاتا ۔ ہے دیس میں کوئی گنگناتا

بجتی ہیں نشے میں گاتے پھرتے ۔ اور بانسریاں بجاتے پھرتے

سنروں کوئی گا رہا ہے بیٹھا ۔ چھیڑا ہے کسی نے [illegible]

رکھتے جو بڑے ہیں جتن ہمت کے ۔ ڈھلکے ہیں دو اپنی [illegible]

کرتے ہیں وہ یوں جیوں کی رکھیا ۔ تا جس کی نہ سمجھے کوئی [illegible]

ہیں شکر گزار تیرے برسات ۔ انسان ہیں [illegible]

دنیا میں بہت تھی چاہ تیری ۔ سب [illegible] تیری

تجھ سے ہے کھلا پرانا قدرت ۔ راحت ملتی ہے سب کو گلفت

تجھ پر ہے شیفتہ عالم تیرا ۔ پیشانی پہ ہر چیز ہے لکھا

گلشن کو دیا جمال تو نے ۔ کھیتی کو کیا نہال تو نے

طاؤس کو ناچنا بتایا ۔ کوئل کو الاپنا سکھایا

جب مور ہے ناچنے پہ آتا ۔ آپے سے ہے اپنے گذرا جاتا

کوئل کو نہیں قرار اک پل — ایسی کوئی تو نے کوک دی کل
شب بھر میں ہے آسماں دگرگوں — کیا پڑھ دیا آ کے تو نے افسوں
سوئے تو اساڑھ کا عمل تھا — اُٹھے تو سماں ہے ماہ کا سا
لاہور میں شب ہوئی تھی لیکن — کشمیر میں پہنچے جب ہوا دن
امرت سا ہوا میں بھر دیا کچھ — اک رات میں کچھ سے کر دیا کچھ
دریا تجھ بن سسک رہے تھے — اور بن ترے راہ تک رہے تھے
دریاؤں میں تو نے ڈال دی جان — اور تجھ سے بنوں کو لگ گئی شان
جن جھیلوں میں کل تھی خاک اُڑتی — پانی نہیں آج تھاہ اُن کی
جو دانے تھے خاک میں پریشاں — سب کے چڑھائے تو نے پرواں
دولت جو زمیں میں تھی چھپی — آگے ترے اُس نے سب اُگل دی
پڑتے تھے ڈاؤ جس زمیں پر — واں سبزہ و گل ہیں جلوہ گستر
جن پودوں کو کل تھے ڈھور چرتے — باتیں ہیں وہ آسماں سے کرتے
جن باغوں میں اُڑتے تھے بگولے — واں سیکڑوں اب پڑے ہیں جھولے

تھے ریت کے جس زمیں پہ انبار — ہے پیر بہٹیوں سے گلنار

کھیتوں میں جا بجا گڑھے ہیں — جھولے ہیں کہ سو بہ سو پڑے ہیں

کچھ لڑکیاں بالیاں ہیں کم سن — جنکے ہیں یہ کھیل کود کے دن

ہیں پھول رہی خوشی سے ساری — اور جھول رہی ہیں باری باری

جب گیت ہیں ساری ملکے گاتی — جنگل کو ہیں سر پہ وہ اٹھاتی

اک سب کو کھڑی جھلا رہی ہے — اک گرنے سے خوف کھا رہی ہے

ہے ان میں کوئی ملار گاتی — اور دوسری پینگ ہے چڑھاتی

گاتی ہے کبھی کوئی ہنڈولا — کہتی ہے کوئی بدیسی ڈھولا

اک جھولے سے وہ گری ہے جاکر — سب ہنستی ہیں قہقہے لگاکر

ندی نالے چڑھے ہوئے ہیں + — پیراکوں کے دل بڑھے ہوئے ہیں

گھڑنّائی پہ ہے سوار کوئی + — اور تیر کے پہنچا پار کوئی +

بگلوں کی ہیں ڈاریں آگے گرتی + — مرغابیاں تیرتی ہیں پھرتی

چمکے ہیں یہ پاٹ ندیوں کے
زوروں پہ چڑھا ہوا ہے پانی
ناویں ہیں کہ ڈگمگا رہی ہیں
ملاحوں کے اُڑ رہے ہیں اوسان
منجدھار کی زد پہ زور پر ہے

دن بھر میں ہیں بڑے چاکے لگتے
موجوں کی ہیں صورتیں ڈرانی
موجوں کے تھپیڑے کھا رہی ہیں
بیڑے کا خدا ہی ہے نگہبان
مچھلی کو بھی جان کا خطر ہے

بیزار اک اپنے جان و تن سے
غربت کی صعوبتوں کا مارا
غمخوار ہے کوئی اور نہ دلجو
ہیں دھیان میں کلفتیں سفر کی
ابر اتنے میں اک طرف سے اُٹھا
برق آکے لگی تڑپنے پیہم
آنے جو لگے ہوا کے جھونکے

بچھڑا ہوا صحبتِ وطن سے
چلنے کا نہیں ہے جسکو یارا
اک باغ میں ہے پڑا لبِ جو
آپے کی خبر ہے اور نہ گھر کی
اور رنگ سا کچھ ہوا کا بدلا
اور پڑنے لگی پھوار کم کم
تھے جتنے سفر کے رنج بھولے

سامان یلے جو دل لگی کے
یاد آئے مزے کبھی کبھی کے

دیکھے کوئی اُس گھڑی کا عالم
وہ آنسوؤں کی جھڑی کا عالم

وہ آپ ہی آپ گنگنانا
اور جوش میں آ کبھی یہ گانا

اے چشمۂ آبِ زندگانی
گھٹیو نہ کبھی تری دُہائی

جاتی ہے جدھر تری سواری
بنتی ہے اُسی طرف ہماری

پائے جو کہیں مری سبھا کو
دیتا ہوں بیچ میں خدا کو

اوّل کہیو سلام میرا
پھر کہیو یہ پیام میرا

قسمت میں یہی تھا اپنی لکھا
فرقت میں تمہاری آئے برکھا

آتا ہے تمہارا دھیان جس دم
مرغابیاں تیرتی ہیں باہم

ہم تم یونہیں صبح و شام اکثر
تالاب میں تیرتے تھے جا کر

جب سبزہ و گل میں لہلہاتے
صحبت کے مزے ہیں یاد آتے

ہم تم یونہیں ہاتھ میں دیے ہات
پھرتے تھے ہوائیں کھاتے دن رات

جب پیڑ سے آم ہے ٹپکتا
میں تم کو اِدھر اُدھر ہوں تکتا

آخر نہیں پاتا جب کسی کو — دیتا ہوں دعائیں بیکسی کو
رُت آم کی آئے اور نہ ہوں یار — جی اپنا ہے ایسی رُت سے بیزار
تُم بن جو ہے بوند تن پہ پڑتی — چنگاری سی ہے بدن پہ پڑتی
ہے سرد ہوا بدن کو لگتی — پر دل میں ہے آگ سی سُلگتی
پردیس میں سچ ہے کیا ہو جی شاد — جب جی میں بھری ہو دیس کی یاد
نشتر کی طرح تھی دل میں چُبھتی — فریاد یہ دردناک اُس کی
تھا سوز میں کچھ ملا ہوا ساز — پکڑا گیا دل یہ سُن اُس کی آواز
حیرت رہی دیر تک کہ آخر — رو رہا ہے کہاں کا یہ مسافر

پھر غور سے اک نظر جو ڈالی
نکلا وہ ہمارا دوست حالی

تمت بالخیر

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
فسانۂ عجائب	۸ر	فسانۂ آزاد جلد اول	عمہ	طوطا مینا کا جھگڑا ۲ جلد میں	۱ر
الف لیلہ ہزار داستان	عہ ۲ر	″ ″ دوم	۴ر	جواہر فریدی	عہ
ترجمہ بہار دانش	۸ر	″ ″ سوم	۴ر	گلزار فریدی	۸ر
وصال یار	۸ر	″ ″ چہارم	۴ر	ناصح العاشقین عرف پند نامہ خیلین	۲ر
میزان عمل	عہ	شراب خانہ خراب	۲ر	مرآۃ العاشقین	عہ
طریق دولت	عہ	فخر الحکمت	۸ر	فوائد السالکین	۴ر
گلدستۂ عیش	۴ر	رسالہ گنز	۱ر	سراج السالکین	۸ر
چہرۂ سینوی کربلا	۱ر	فضل الباری اردو ساپانچ پارے کی شرح	عہ	بڑھاپے کی شادی	۱ر
گوہر تفتیش	۸ر	حیات سعدی	عہ	قصیدہ العباشیہ	۲ر
تواریخ کشمیر	عہ	تحسین ارشد	۴ر	دادی کا عاشق	۳ر
فرحت	۴ر	جنتری مثلث الزاویہ	عہ ۲ر	انگریزیہ	۲ر
فضیلت	۱۲ر	جریدہ عبرت	۲ر	اربعین النوویہ	۱ر
علق نفیس	عہ	توبۃ المجموعین	۴ر	ایک سو پانچ اسلامی تحفے	۱ر
ظہیر الادب	۴ر	شکوہ ہند	۲ر	رسالہ خواجہ پارسا	۱ر
سیر کشمیر	۵ر	رسالہ تعمیر عمارت	عہ	شرح فصوص الحکم مع ترجمہ اردو	۱ر
زبانی حساب	۴ر	پیغام محمدی	عہ	تحفۂ عزیزیہ	۴ر
تدبیر کامل	۵ر	برکات الاسلام	۲ر	جواہر محمدیہ	عہ
ہدیہ جواہر	۲ر	مسدس سعید	۲ر	صورۃ الخیال	۸ر
خیر المقال	عہ	آئینہ سکندری	۸ر	دین اسلام ترجمہ تحفۃ الاسلام	۲ر
ہدایت الادب اردو	۱ر	پانچ سو لطیفے	۸ر	ولایت کے انگریزی نوسو کا مفصل حال	۱ر
داستان امیر حمزہ	عہ	آئینہ سوزاک	عہ	مائۃ الحدیث	۱ر
خزینۂ لغت	۴ر	آئینہ روزگار	۸ر	تحفہ .. دیوان ..	۲ر
دیوان ذوق مکمل	عہ ۴ر	انگریزی بول چال	۲ر	جہانگیر	عہ
حمیلہ لیلیٰ	عہ ۴ر	سوانح عمری ابوالفضل	۲ر	اتالیق	۸ر
خواجہ حیرت	عہ ۴ر	سوانح عمری جیمس واٹ	۲ر	رسالہ آدمی گر	۸ر
توبۃ النصوح نوزمیم	۱۲ر	فیصلہ حسنہ	۲ر	البرٹ پل	۸ر
دفع ملیریا	۹ر	تاریخ ملکہ قیصری	۵ر	التقا ذوق سائل ...	۸ر

نام کتاب	قیمت
لکچر اسلام - سید احمد خاں کا لکچر اسلام	۱؍
لکچر نیشنل کانگریس کے خلاف ۲۸ دسمبر ۱۸۸۷ء کو بمقام لکھنؤ دیا گیا	۱؍
لکچر نیشنل کانگریس کے خلاف ۱۴ مارچ کو بمقام میرٹھ دیا گیا جس میں بنگالیوں کی چال سے ہر ایک رعایا قیصری کو آگاہ کیا گیا	۱؍
مناظرہ رحم و انصاف مصنفہ حالی	۱؍
مثنوی صبح عید۔ نیرنگ نثر۔ جذبات کا دریا۔ محاوروں کی جان۔ علم ادب کا استاد۔ پیاری پیاری زبان۔ گوہر بے بہا۔ جناب مولانا مولوی فیض الحسن صاحب مرحوم پروفیسر علم ادب کی نشانی ہے اسکو ایکبار پڑھ لو پھر آپ اسکو کبھی بھول نہیں سکتے	۴؍
مسدس حالی مع ضمیمہ ترجمہ انگریزی	۱۲؍
مجالس النسا ہر دو حصہ	۲؍
قصہ نو راحت	عہ
انشاء ہادی النسا حصہ اول	۶؍
جنتر فصلی انشاء ہادی النسا حصہ دوم	۳؍
النقشہ جات سواری اکبر یعنی اکبر بادشاہ کی سواری کا نقشہ مع کل سپاہ اور امرا	۴؍
سگھڑ سہیلی	۴؍

نام کتاب	قیمت
مثنوی حب الوطن	۱؍
دلربا - ایک نہایت پر اثر ناول	۸؍
زہر بزم	عہ ۴؍
مہابھارت حصہ اول - محمد فدا	۱۰؍
ایضاً دوم	۱۲؍
نماز اور اسکی فضیلت	۴؍
گلدستہ رؤسا یعنی تاریخ سلاطین عالم مع تصاویر	[illegible]
فن انشا	۲؍
ظلم پر دین	۲؍
مراسلات مذہبی	عہ ۴؍

سلسلہ تعلیم اسلام مولوی حشمت بخش صاحب

نام کتاب	قیمت
قاعدہ اسلام	[illegible]
اسلام کی پہلی کتاب	۱؍
دوسری	۲؍
تیسری	۲؍
چوتھی	۳؍
پانچویں	۵؍
چھٹی	۳؍
ساتویں	۵؍
آٹھویں	۶؍
نویں	۶؍

تازہ مطبوعہ قرآن و حمائل

نام کتاب	قیمت
قرآن شریف مترجم مع تفسیر جلالین بلا جلد	۱۲؍
ایضاً مجلد	[illegible]
قرآن شریف مترجم مع قلم تقطیع کلاں بلا جلد	[illegible]
ایضاً مجلد	[illegible]
قرآن شریف مترجم کاغذ حنائی مجلد	[illegible]
ایضاً سفید	۱۲؍
قرآن شریف مترجم کاغذ سفید بلا جلد	للعہ
ایضاً مجلد	۱۲؍

نام کتاب	قیمت
حمائل مترجم دو ترجمہ تقطیع متوسط بلا جلد	عہ ۱؍
ایضاً مجلد	[illegible]
حمائل مترجم ایک ترجمہ تقطیع چھوٹی بلا جلد	عہ ۴؍
ایضاً کاغذ ڈچی	۱؍
حمائل مترجم مطبوعہ مطبع صحافی مجلد	[illegible]
ایضاً احمدی مجلد	۱۲؍
ایضاً کاغذ حنائی مصری مجلد	۴؍
حمائل شریف مع ترجمہ چھاپہ مصر مجلد	۱۰؍